حج کے پانچ دن

مفتی محمد جلال الدین احمد امجدی

پہلا دن......۸/ذی الحجہ

متمتع یعنی جس نے عمرہ ادا کرنے کے بعد احرام کھول دیا تھا آٹھویں ذی الحجہ کو غسل کرے اگر غسل نہ کر سکے تو وضو کر کے پہلے کی طرح احرام باندھے یعنی ایک چادر بدن پر ڈال لے اور دوسری لنگی کے طور پر باندھ لے اور مسجد حرام میں کسی جگہ دو رکعت نماز احرام کی نیت سے پڑھے اور سلام پھیرنے کے بعد سر سے چادر ہٹا کر یوں نیت کرے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اُرِیدُ الحَجَّ فَیَسِّرہُ لِی وَتَقَبَّلہُ مِنِّی ہ

اے اللہ! میں حج کی نیت کرتا ہوں تو اسے میرے لئے آسان کر دے اور اسے میرے طرف سے قبول فرما۔

اس کے بعد تین بار اونچی آواز سے لبیک کہہ کر دعا مانگے اب حج کا احرام بندھ گیا اور وہ ساری پابندیاں جو عمرہ کے احرام کے وقت تھیں لوٹ آئیں۔ احرام کے بعد کعبہ شریف کا ایک نفل طواف رمل واضطباع کے ساتھ کرے۔ اور آج ہی طواف زیارت کی سعی بھی کر لے اگر چہ افضل یہ ہے کہ جب منیٰ سے طواف زیارت کے لئے آئے تب اس کی سعی کرے لیکن حاجیوں کی سہولت کے لئے پہلے بھی جائز ہے اور قارن ومفرد جو حالت احرام میں ہیں اور طواف قدوم میں طواف زیارت کی سعی سے فارغ ہو چکے ہیں انہیں سرے سے احرام باندھنے یا دوبارہ طواف زیارت کی سعی کرنے کی ضرورت نہیں۔

عورتوں کے حج کا احرام: عورتیں اگر حالت ناپاکی میں نہ ہوں تو پہلے کی طرح احرام باندھ کر حج کی نیت کریں اور جو عورتیں کہ ناپاکی کی حالت میں ہوں غسل یا صرف وضو کریں اور اپنی قیام گاہ پر ہی حج کی نیت سے احرام باندھ لیں اور طواف زیارت کی سعی حج کے بعد طواف زیارت کے ساتھ ہی ادا کریں اور ظہر سے پہلے منیٰ میں پہنچ جانا چاہئے کہ حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے عرفات جانے سے پہلے منیٰ میں پانچ نمازیں ادا فرمائی ہیں۔

منیٰ کی طرف روانگی: منیٰ کی طرف جانے کے لئے موٹر اور وہاں ٹھہرنے کے لئے خیمے کے کرائے معلمین ذی الحجہ کے شروع ہی میں حاجیوں سے وصول کرنا شروع کر دیتے ہیں۔ مکہ شریف سے منیٰ تقریباً ۵ کلومیٹر ہے اور منیٰ سے عرفات تقریباً ۹ کلومیٹر ہے اور ان دونوں کے درمیان ۵ کلومیٹر پر مزدلفہ ہے۔ موٹر سے جانے میں پانچ دن کھانے پکانے کے سامان اور بستر وغیرہ لے جانے میں ضرور سہولت رہتی ہے لیکن موٹر عموماً وقت پر نہیں پہنچتے بلکہ اس سے آنے جانے میں بسا اوقات لوگوں کی نمازیں بھی

islamicacademy.org

قضا ہو جاتی ہیں اس لئے اگر طاقت ہو تو بہتر ہے کہ پیدل جائیں کہ وقت پر پہنچ جائیں گے اور مکہ شریف میں لوٹ کر آنے تک ہر قدم پر سات کروڑ نیکیاں لکھی جائیں گی یہ نیکیاں تخمیناً اٹھہتر کھرب اور چالیس ارب ہوتی ہیں۔ یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے جو پیارے مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے صدقے میں اس امت کو ملا ہے۔

منیٰ جاتے ہوئے راستہ بھر لبیک، درود شریف اور دعا کی کثرت کریں دنیا کی باتوں میں نہ لگیں اور جب منیٰ نظر آئے تو یہ دعا پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ ھٰذِهٖ مِنًی فَامْنُنْ عَلَیَّ بِمَا مَنَنْتَ بِهٖ عَلٰی اَوْلِیَآئِكَ ۔

اے اللہ! یہ منیٰ ہے پس تو مجھ پر وہ احسان فرما جو تو نے اپنے دوستوں پر احسان فرمایا ہے۔

منیٰ میں رات بھر ٹھہریں اور ظہر سے نویں کی صبح تک پانچ نمازیں یہیں پڑھیں۔ بعض لوگ آٹھویں کو منیٰ میں نہیں ٹھہرتے اور سیدھے عرفات پہنچ جاتے ہیں ان کی اتباع میں یہ سنت عظیمہ ہر گز نہ چھوڑیں۔ منیٰ کی یہ نویں رات نہایت مبارک رات ہے اسے ضائع نہ کریں پوری رات ذکر و عبادت میں گذاریں۔ بیہقی اور طبرانی کی حدیث میں ہے کہ سرکار اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص عرفہ کی رات میں ایک ہزار مرتبہ یہ دعا پڑھے تو جو کچھ اللہ تعالیٰ سے مانگے گا پائے گا۔

islamicacademy.org

سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی السَّماءِ عَرْشُهٗ ۔ سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی الْاَرْضِ مَوْطِئُهٗ ۔ سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی الْبَحْرِ سَبِیْلُهٗ ۔ سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی النَّارِ سُلْطَانُهٗ ۔ سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی الْجَنَّةِ رَحْمَتُهٗ ۔ سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی الْقَبْرِ قَضَاءُهٗ ۔ سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی الْهَوَآءِ رُوْحُهٗ ۔ سُبْحَانَ الَّذِیْ رَفَعَ السَّمَآءَ ۔ سُبْحَانَ الَّذِیْ وَضَعَ الْاَرْضَ ۔ سُبْحَانَ الَّذِیْ لَآ مَلْجَاً وَلَا مَنْجَاً مِنْهُ اِلَّا اِلَیْهِ ۔

پاک ہے وہ کہ جس کا عرش بلندی میں ہے۔ پاک ہے وہ کہ جس کی حکومت زمین میں ہے۔ پاک ہے وہ کہ دریا میں اس کا راستہ ہے۔ پاک ہے وہ کہ آگ میں اس کی سلطنت ہے۔ پاک ہے کہ وہ جنت میں اس کی رحمت ہے۔ پاک ہے وہ کہ قبر میں اس کا حکم ہے۔ پاک ہے وہ کہ ہوا میں جو روحیں ہیں اس کی ملک ہیں۔ پاک ہے وہ کہ جس نے آسمان کو بلند کیا۔ پاک ہے وہ کہ جس

نے زمین کو پست کیا۔ پاک ہے وہ کہ اس کے عذاب سے پناہ ونجات کی کوئی جگہ نہیں مگر اسی کی طرف۔

دوسرا دن ......۹ ذی الحجہ

صبح مستحب وقت فجر کی نماز پڑھ کر لبیک، ذکر اور درود شریف میں مشغول رہیں۔ جب دھوپ جبل ثبیر پر آجائے جو مسجد خیف کے سامنے ہے تو ناشتہ وغیرہ سے فارغ ہو کر عرفات کی طرف روانہ ہو جائیں اور ظہر سے پہلے وہاں پہنچنے کی کوشش کریں۔ صرف عرفات میں بعض معلم دوپہر کے کھانے کا انتظام کرتے ہیں اور وہ بھی سب نہیں کرتے اس لئے ساتھ میں دو وقت کا کھانا لینا ضروری ہے تاکہ عرفات ومزدلفہ میں کام آئے اور عبادت میں خلل نہ پڑے۔ عرفات کی طرف جاتے ہوئے راستہ میں بے ضرورت کسی سے بات نہ کریں۔ لبیک، دعا اور درود شریف کی کثرت کریں۔

عــــرفات: عرفات ایک وسیع میدان کا نام ہے جس کا رقبہ تقریباً بیس (۲۰) کلومیٹر مربع ہے۔ یہی وہ مبارک مقام ہے کہ جہاں ۱۰ھ میں عرفہ کے دن اسلام مکمل ہوا یعنی حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے آخری حج کے موقع پر جب کہ آپ ایک لاکھ چودہ ہزار یا ایک لاکھ چوبیس ہزار صحابہ کی عظیم جماعت کے ساتھ عرفات کے میدان میں تشریف فرما تھے اس وقت یہ آیت کریمہ نازل ہوئی۔

اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا ۔

آج میں نے تمہارے لئے تمہارا دین کامل کر دیا اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دی اور تمہارے لئے اسلام کو دین پسند کیا۔

اور یہی عرفات وہ مبارک مقام ہے کہ جہاں آج نویں ذی الحجہ کو زوال کے بعد سے دسویں کی صبح کے پہلے تک کسی وقت حاضر ہونا خواہ ایک ہی گھڑی کے لئے کیوں نہ ہو۔ حج کا اہم فرض ہے کہ اگر یہ چھوٹ جائے تو اس سال حج ادا ہونے کی کوئی صورت ہی نہیں۔ یعنی قربانی وغیرہ کا کفارہ بھی اس کا بدل نہیں ہوسکتا۔

جب جبل رحمت پر نگاہ پڑے جو میدان عرفات میں ہے تو دعا کریں کہ مقبول ہونے کا وقت ہے۔ عرفات پہنچ کر آپ جہاں چاہیں ٹھہر سکتے ہیں مگر جبل رحمت کے پاس ٹھہرنا افضل ہے کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اس جگہ وقوف فرمایا تھا۔ لیکن اگر وہاں گنجائش نہ ہو یا آپ نے خیمہ کا کرایہ دیا ہو اور معلم نے خیمہ دوسری جگہ لگایا تو دوسری جگہ ٹھہرنے میں بھی حرج نہیں۔

دوپہر تک حسب طاقت صدقہ وخیرات، ذکر ولبیک، دعا واستغفار اور کلمۂ توحید پڑھنے میں مشغول رہیں۔ ترمذی شریف کی

islamicacademy.org

حدیث ہے کہ نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ سب میں بہتر چیز جو آج کے دن میں نے اور مجھ سے پہلے انبیا نے کہی وہ یہ ہے:

لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ ۰ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۰

اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں ۔ اسی کے لئے بادشاہت ہے اور اسی کے لئے تعریف ہے ۔ وہی زندگی دیتا ہے اور وہی موت دیتا ہے اور وہ زندہ ہے کبھی نہیں مرے گا ۔ اسی کے ہاتھ میں ہر قسم کی بھلائی ہے اور وہ سب کچھ کرسکتا ہے ۔

اور دوپہر سے پہلے کھانے پینے اور دوسرے ضروری کاموں سے فارغ ہوجائیں اور جس طرح آج کے دن حاجی کو روزہ رکھنا مکروہ ہے اسی طرح پیٹ بھر کھانا بھی مناسب نہیں کہ سستی کا باعث ہوگا ۔

وقوف عرفہ: وقوف عرفہ کا طریقہ یہ ہے کہ دوپہر کے قریب غسل کریں کہ سنت ہے اور غسل نہ کرسکیں تو وضو کریں پھر دوپہر ڈھلتے ہی مسجد نمرہ میں جائیں جو عرفات کے قریب ہے وہاں ظہر وعصر کی نماز ظہر کے وقت میں ملا کر پڑھیں اور پھر میدان عرفات میں داخل ہوجائیں لیکن مسجد نمرہ کی حاضری آسان نہیں اس لئے کہ خیمہ سے نکلنے کے بعد آٹھ دس لاکھ آدمیوں کی بھیڑ میں پھر اپنے ساتھیوں تک پہنچنا بہت مشکل بلکہ بعض حالات میں ناممکن ہوجاتا ہے اس طرح حاجی گم ہوجاتا ہے ۔ جس سے وہ اور اس کے تمام ساتھی پریشان ہوتے ہیں اور عرفات کی حاضری کا مبارک وقت دعا واستغفار کے بجائے الجھنوں میں گذر جاتا ہے علاوہ ازیں مسجد نمرہ کا نجدی امام مقیم ہونے کے باوجود نماز قصر پڑھتا ہے ۔ ایسے امام کے پیچھے سنی حنفی کی نماز نہیں ہوگی ۔ لہٰذا ظہر کی نماز اپنے خیمہ ہی میں پڑھیں اور خیمہ میں پڑھنے کی صورت میں جمع بین الصلاتین نہیں یعنی عصر کی نماز اس کے وقت سے پہلے پڑھنا جائز نہیں خواہ تنہا پڑھیں یا اپنی خاص جماعت کے ساتھ ۔ (انوار البشارۃ، بہار شریعت)

نماز سے فارغ ہونے کے بعد دعاؤں میں مشغول ہوجائیں، درود شریف اور استغفار پڑھیں، اپنے اور اپنے متعلقین نیز جملہ مومنین ومومنات کے لئے نہایت عاجزی وانکساری کے ساتھ دعا کریں کہ خدائے تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے ۔

islamicacademy.org

بیہقی شریف کی حدیث ہے کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو مسلمان عرفہ کے دن زوال کے بعد وقوف کرے پھر ایک سو مرتبہ کہے:

لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِ وَ يُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ ۔ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْئٍ قَدِيْرٌ ۔

اور ایک سو مرتبہ پوری سورہ اخلاص یعنی قُلْ هُوَاللّٰهُ پڑھے اور پھر ایک سو بار یہ درود شریف پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۔ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ ۔

تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے میرے فرشتو! میرے اس بندے کو کیا ثواب دیا جائے جس نے میری تسبیح وتہلیل کی اور تعظیم وتکبیر کی مجھے پہچانا اور میری ثنا کی اور میرے نبی پر درود بھیجا۔ اے فرشتو! گواہ رہو کہ میں نے اسے بخش دیا اور اس کی شفاعت خود اس کے حق میں قبول کی۔ اور اگر میرا یہ بندہ مجھ سے سوال کرے تو میں اس کی شفاعت تمام اہل عرفات کے لئے قبول کروں گا۔

غرض کہ آج خدائے تعالیٰ کی بے انتہا نوازشوں اور بے پایاں رحمتوں کی بارش کا دن ہے آج جس قدر دعا مانگ سکیں دل کھول کر مانگیں استغفار، درود شریف اور لبیک بھی پڑھتے رہیں جب سورج ڈوبنے میں آدھا گھنٹہ باقی رہ جائے تو مزدلفہ جانے کے لئے موٹر پر سوار ہو جائیں اگرچہ سورج ڈوبنے سے پہلے کسی بھی موٹر کو حدود عرفات سے باہر نہیں نکلنے دیا جاتا کہ نکلنے والوں پر کفارے کی قربانی لازم ہو جائے گی لیکن مغرب سے پہلے ہی سڑکوں پر ہزاروں موٹریں قطار میں لگ جاتی ہیں اور سورج ڈوبنے کے بعد ہی فوراً ان کی روانگی شروع ہو جاتی ہے۔

مزدلفہ کی روانگی: سورج ڈوبنے کے بعد مغرب کی نماز پڑھے بغیر مزدلفہ کی طرف روانہ ہو جائیں اور راستہ بھر ذکر درود شریف، دعا اور لبیک میں مصروف رہیں اور جب مزدلفہ میں داخل ہوں تو یہ دعا پڑھیں۔

اَللّٰهُمَّ حَرِّمْ لَحْمِیْ وَعَظْمِیْ وَشَحْمِیْ وَشَعْرِیْ وَسَائِرَ جَوَارِحِیْ عَلَى النَّارِ ۔ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۔

islamicacademy.org